بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلامی ممالک پاکستان میں نظام اسلام کی کامیابی کے متمنی ہیں

پاکستان کے مختلف شہروں میں علماء کرام کیلئے عربی زبان کے تربیتی کورس کا اہتمام کیا جائیگا

مدیر ترجمان کا ایک پریس کانفرنس سے خطاب

یہ بات باعث مسرت ہے کہ برادر مسلم ممالک کے علمائے کرام اور عوام نے پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے جو اقدامات کئے جا رہے ہیں ان کو سراہا ہے اور اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان میں جلد اسلامی نظام رائج ہو اور اس کی برکات سے پاکستانی عوام بہرہ ور ہو سکیں۔ یہ بات ممتاز عالم دین علامہ احسان الٰہی ظہیر نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی علمائے کرام کا ایک آٹھ رکنی وفد جس نے عراق، اردن، سعودی عرب اور کویت کا دورہ کیا ہے۔ علامہ احسان الٰہی ظہیر اس وفد کے قائد تھے۔ پریس کانفرنس میں انھوں نے دورہ کے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ ان ممالک کے عوام نے افغانستان میں روسی جارحیت کی مذمت کی ہے۔ اور اس سلسلے میں پاکستان کے موقف کی تائید وحمایت کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ عوام میں اس مسئلہ پر شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ اور وہ روسی افواج کو افغانستان سے نکالنے کے موقف کی حامی ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ کویت میں اسلامی دستور سازی کے سلسلے میں بہت زیادہ پیش رفت ہوئی ہے اور تمام دنیا کے ممتاز علمائے کرام اس سلسلے میں مثبت وتعمیری کام کر رہے ہیں۔ حروف تہجی کے اعتبار سے اسلامی دستور سازی کے لئے ۲۰ جلدوں پر مشتمل کتب مرتب کی جا چکی ہیں۔ اس اہم شعبہ میں فقہ حنفی، حنبلی، شافعی، مالکی اور اہلحدیث کی پانچ ڈیسک قائم کی گئی ہیں اور دنیا بھر کے جید علماء کرام کو اس مقصد کیلئے اکٹھا کیا گیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ کویت میں اسلامی تحریک پورے زور سے چل رہی ہے۔ اور اس برادر ملک کے عوام اسلامی نظام کے نفاذ کے اس طرح خواہاں ہیں جس طرح پاکستان کے عوام طلب گار ہیں۔ عراق کے دورہ کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ عوام میں اسلامی رجحانات نمایاں طور پر

منظر آتے ہیں اور سرکاری سطح پر ذرائع ابلاغ سے ہماری دینی تقاریر کی تشہیر کی گئی۔ شیعہ عالم علامہ کاشف الغطار سے ملاقات کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ کی کوششوں کے بارے میں استفسار کیا اور اس بات پر زور دیا کہ پاکستان میں تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام کو اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے یک جہتی و اتحاد سے کوشش کرنی چاہیے۔ اردن کے بارے میں انھوں نے بتایا کہ اردن میں احوال شخص پر مشتمل جتنے مقدمات ہیں ان کا شریعت کی روشنی میں فیصلہ کیا جاتا ہے۔ جس کے لئے شرعی عدالتیں قائم ہیں اور فوجداری مقدمات کے لئے قوانین کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ دورہ سے یہ اندازہ ہوا ہے کہ اسلامی نظام کے سلسلے میں جو تڑپ و آرزو پاکستان میں موجود ہے وہی جذبہ عالم اسلام میں موجود ہے عالم اسلام کے مسلمان یہ سمجھتے ہیں کہ جب تک اسلامی نظام نافذ نہیں ہوگا دینی و دنیاوی طور پر فلاح ممکن نہیں ہے۔ سعودی عرب کا ذکر کرتے ہوئے۔ انھوں نے بتایا کہ وفد کے ارکان رابطہ عالم اسلامی کے مہمان تھے۔ عمرہ کا شرف حاصل کیا اور مختلف ممتاز شخصیتوں سے ملاقاتیں کیں۔ مدینہ ہائی کورٹ میں جج صاحبان سے تبادلہ خیال کیا۔ وہاں گزشتہ ڈیڑھ سال میں کوئی فوجداری مقدمہ درج نہیں ہوا ہے۔ جدہ میں شاہ عبدالعزیز یونیورسٹی کے دورہ کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ حج کی ادائیگی میں آسانی پیدا کرنے کے لئے یونیورسٹی میں ایک ادارہ قائم کیا گیا ہے جس میں پاکستان سمیت دیگر مسلم ممالک کے ۲۰ ماہرین اس سلسلے میں تحقیقات کر رہے ہیں کہ حاجیوں کی تعداد میں اضافے کے پیش نظر شریعت کی پابندیوں کا لحاظ رکھتے ہوئے آسان سے آسان طریقے سے کس طرح حج ادا کیا جا سکتا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ ان ممالک میں وزارت اوقاف کے ممتاز علمار کرام سے ملاقاتیں ہوئیں اور دینی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ سعودی عرب میں امام کعبہ نے ظہرانہ دیا۔ وزیر مذہبی امور مفتی اعظم اور چیف جسٹس سعودی عرب سے بھی ملاقات ہوئی۔ انھوں نے بتایا کہ رابطہ عالم اسلامی کے اشتراک و تعاون سے لاہور، کراچی، اسلام آباد، پشاور اور کوئٹہ میں علمار کرام کیلئے عربی زبان کے تربیتی کورس کا اہتمام کیا جائے گا۔ پاکستانی وفد کے ایک ترجمان کے مطابق رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل جناب محمد علی الحرکان اور دیگر عہدیداروں نے علمائے کرام کے لئے عربی زبان کے تربیتی کورس کے اجرار پر زور دیا۔ اور یہ طے پایا کہ ابتدائی طور پر مذکرہ شہروں میں تربیتی کورس کے انتظامات کئے جائیں۔ اس ضمن میں رابطہ عالم اسلامی کا ایک وفد عنقریب پاکستان کا دورہ کرے گا۔ اور اس کورس کے سلسلے میں انتظامات کو حتمی شکل دے

گا۔ پاکستانی وفد کے ارکان اور رابطہ عالم اسلامی کے عہدیداروں کے درمیان بات چیت میں مسلمانوں کو قرآنِ پاک مہیا کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا اور کہا گیا ہے کہ ایسے لاتعداد افراد ہیں جو غربت اور افلاس کی وجہ سے قرآن پاک رکھنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ رابطہ عالم اسلامی نے ان ممالک کے تعاون سے قرآن پاک شائع کر کے تقسیم کرنے کا پروگرام مرتب کیا ہے۔ جس کے تحت پاکستان میں ۵ لاکھ قرآن پاک شائع کر کے تقسیم کئے جائیں گے۔

خریدار حضرات متوجہ ہوں

● بہت سے احباب کی مدت خریداری اس شمارے کے بعد ختم ہو جائے گی۔ بطور اطلاع ان کے نام آنے والے پرچے پر "آپ کا چندہ ختم ہے" کی مہر لگا دی گئی ہے۔ اپنا پرچہ چیک کرلیں اور نوٹ فرمالیں کہ اس اطلاع کے بعد پندرہ دن کے اندر اندر، آئندہ خریداری جاری رکھنے کی صورت میں سالانہ زرِ تعاون بذریعہ منی آرڈر روانہ فرمادیں یا اگلے ماہ کا شمارہ بذریعہ وی پی پی وصول کرنے کے لئے تیار رہیں ——— اور اگر خدانخواستہ آئندہ خریداری جاری نہ رکھنے کی صورت میں دفتر کو اطلاع دیں کہ وی پی پی روانہ نہ کیا جائے۔

یاد رکھئے! وی۔پی۔پی واپس کرنا اخلاقی جرم ہے

● بعض اوقات تازہ پرچہ محفوظ رکھنے کی خاطر وی پی پیکٹ میں پرانا پرچہ ارسال کر دیا جاتا ہے اور وی پی پی وصول ہونے کے فوراً بعد تازہ پرچہ عام ڈاک سے روانہ کر دیا جاتا ہے۔ لہٰذا اسے کسی بددیانتی پر محمول نہ کیا جائے۔ والسلام!

مینجر